السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(انجکشن لگا کر بھینس، گائے وغیرہ سے دودھ حاصل کرنا (دوہنا) جائز ہے یا حرام؟ دلیل کے ساتھ وضاحت کریں۔ (نیاز محمد، تحصیل و ضلع بھکر) (۲۸جون ۱۹۹۶ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقتِ ضرورت انجکشن کے ذریعہ بھینس گائے وغیرہ کے دودھ کو حاصل کرنے کا جواز ہے۔ بشرطیکہ مالک نے جانور کو چارہ کا حق پورا ادا کیا ہو۔

کتب احادیث میں موجود ہے کہ نبی ﷺ سے ایک اونٹ نے شکایت کی تھی کہ مالک چارہ کم دیتا ہے اور کام زیادہ لیتا ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے مالک کو تنبیہ فرمائی تھی۔ (ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب المعجزات)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ حق کی ادائیگی کی صورت میں انسان ہر ممکنہ صورت میں جانور سے اپنا حق وصول کر سکتا ہے۔ یہاں وہ دودھ ہے جو انسانی خوراک کا اہم ترین جز ہے۔ قرآن مجید میں رب العزت نے اسے بطورِ امتنان و احسان بیان فرمایا ہے:

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ٦٦ ... سورة النحل

''اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے۔ اس کے درمیان سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:633

محدث فتویٰ